سپریم کورٹ رپورٹس(1996) SUPP. 8 ایس سی آر

میسرز میٹا گرافس پرائیویٹ لمیٹڈ

بنام

کلکٹر آف سینٹرل ایکسائز، بمبئی

20 نومبر 1996

[ایس۔ پی۔ بھروچا اور کے۔ وینکٹا سوامی، جسٹسز]

مرکزی محصول اور نمک ایکٹ، 1944:

پہلی فہرست۔ مد 68-'استثنیٰ نوٹیفکیشن نمبر 55/75۔سی ای تاریخ 1.5.1975۔ مطبوعہ ایلومینیم لیبلز۔ منعقد، استثنیٰ نوٹیفکیشن کے معنی کے اندر پرنٹنگ انڈسٹری کی مصنوعات ہیں۔

درخواست گزار نے ''مطبوعہ ایلومینیم لیبلز'' تیار کیے جو فلیٹ بیڈ آف سیٹ پرنٹنگ پریس پر پرنٹ کیے گئے تھے اور پرنٹنگ ڈیپ آف سیٹ پرنٹنگ مشین پر کی گئی تھی۔ لیبلز کو ریفریجریٹرز، ریڈیو، ایئر کنڈیشنرز، ٹیلی فون سیٹس وغیرہ پر لگایا جانا تھا۔ درخواست گزار نے دعویٰ کیا تھا کہ مذکورہ لیبلز 1.3.1975 کے استثنیٰ نوٹیفکیشن نمبر 55/75-سی ای کے معنی میں ''پرنٹنگ انڈسٹری کی مصنوعات'' ہیں، اور اسی کے مطابق اسسٹنٹ کلکٹر نے ڈیوٹی سے استثنیٰ کی اجازت دی تھی۔ لیکن سینٹرل ایکسائز کے کلکٹر نے اس استثنیٰ کو واپس لے لیا اور سینٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 کے پہلے فہرست کے مد نمبر 68 کے تحت سامان کا جائزہ لینے کی ہدایت دی۔ ٹیکس دہندگان کی جانب سے دائر اپیلوں کو سینٹرل ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلٹ ٹربیونل نے یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا تھا کہ ایلومینیم لیبل پر پرنٹنگ لیبل یا ریپر کے طور پر اس کے استعمال سے متعلق ہے، لیبل فطری طور پر پڑھنے کا معاملہ نہیں ہے۔ ناراض ہو کر ٹیکس دہندگان نے اس عدالت میں اپیل دائر کی۔

اپیلوں کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقدہ .1.1 : ٹریبونل کا یہ نتیجہ اخذ کرنا درست نہیں تھا کہ زیر بحث ایلومینیم لیبل پرنٹنگ انڈسٹری کی مصنوعات نہیں ہیں۔ لیکن پرنٹنگ کے لئے، ایلومینیم لیبل کوئی مقصد حاصل نہیں کرے گا اور یہ ایلومینیم شیٹ پر پرنٹنگ ہے، جو خریدار کو پیغام پہنچاتا ہے جو شیٹ کو لیبل کے طور پر بناتا ہے، ایک ڈبہ پرنٹ یا سادہ کے برعکس جو ہمیشہ گتوں کے ڈبہ میں رہتا ہے۔

[876-ڈی،877-جی]

.1.2 : لیبل بتاتی ہے کہ گاہک کو مصنوعات اس کی پسند کی ہے یا نہیں ہے اور اس کی مصنوعات کی خریداری کا فیصلہ لیبل پر پرنٹ شدہ معاملے کے ذریعہ کیا جائے گا۔ لیبل کی پرنٹنگ اس کے استعمال سے اتفاقی نہیں ہے لیکن اس معنی میں بنیادی ہے کہ یہ گاہک کو مصنوعات کے بارے میں بات چیت کرتا ہے اور یہ ایک خاص مقصد کی خدمت کرتا ہے۔

[877ھ،878-اے]

1.3۔ فوری معاملے میں مصنوعات، ایلومینیم پرنٹ لیبل ہے، جسے پرنٹنگ انڈسٹری وجود میں لائی ہے۔ اس لیبل کو پرنٹنگ انڈسٹری کی مصنوعات کے طور پر سمجھنے کے بعد یہ پوزیشن اور تجارت کا امتحان ہونے کی وجہ سے، یہ ثابت کرنے میں کوئی دشواری نہیں ہے کہ زیر بحث لیبل پرنٹنگ انڈسٹری کی مصنوعات ہیں۔[878-بی]

رولاٹینرز لمیٹڈ اور دیگر یونین آف انڈیا اور دیگران، [1994] ضمنی 3 ایس سی سی 293، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

2۔ یہ سچ ہے کہ تمام مصنوعات جن پر کچھ پرنٹنگ کی جاتی ہے، پرنٹنگ انڈسٹری کی مصنوعات نہیں ہیں۔ یہ مصنوعات کی نوعیت اور دیگر حالات پر منحصر ہے۔ لہٰذا اس معاملے کا فیصلہ ہر معاملے کے حقائق کے حوالے سے کیا جانا چاہیے۔ ایک عام جانچ نہ تو مناسب ہے اور نہ ہی قابل عمل ہے۔[C-878]

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : 1986 کی دیوانی اپیل نمبر 14-3011۔

کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے 13.6.86 کے فیصلے اور حکم سے او۔ بی۔ نمبر 353، 357- 59 آف 1986- بی- 1۔

اپیل کنندہ کی طرف سے وی۔ لکشمی کمارن، وی۔ سری دھرن اور وی۔ بالا چندرن۔

مدعا علیہ کی طرف سے آر۔ موہن اور محترمہ سشما سوری۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا۔

جسٹس وینکٹا سوامی۔ ان تمام اپیلوں میں ہمارے زیر غور صرف ایک سوال یہ ہے کہ کیا اپیل کنندہ کے تیار کردہ ''پرنٹڈ ایلومینیم لیبلز'' (جسے بعد میں ''لیبل'' کہا جاتا ہے) نوٹیفکیشن 55/75-CE مورخہ 1-3-1975 کے معنی کے اندر 'پرنٹنگ انڈسٹری کی مصنوعات' ہیں۔ (اس کے بعد ''نوٹیفکیشن'' کہا جاتا ہے) سینٹرل ایکسائز رولز، 1944 کے قاعدہ 8(1) کے تحت جاری کیا گیا۔

اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ نوٹیفکیشن کے تحت استثنیٰ کے لیے زیر بحث لیبل سینٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 کے پہلے شیڈول کے مد نمبر 68 کے تحت آئیں گے (اس کے بعد اسے ''ایکٹ'' کہا جاتا ہے)۔ مذکورہ نوٹیفکیشن کا متعلقہ حصہ درج ذیل ہے:

انہوں نے کہا! سینٹرل ایکسائز رولز کے رول 8(1) کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے۔ 1944ء میں مرکزی حکومت نے اس کے ساتھ منسلک شیڈول میں بیان کردہ تفصیل کے سامان اور سینٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ 1944 (1944 کے 1) کے پہلے شیڈول کے مد نمبر 68 کے تحت آنے والی اشیاء کو ایکسائز کی پوری ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دیا۔

13۔ پرنٹنگ انڈسٹری کی تمام مصنوعات بشمول اخبارات اور مطبوعہ جرائد۔

ایسا لگتا ہے کہ درخواست گزاروں نے 24.12.1979 کے اسسٹنٹ کلکٹر کے احکامات کے تحت ان لیبلوں کو اس بنیاد پر ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دیا کہ وہ پرنٹنگ انڈسٹری کی مصنوعات کے زمرے میں آتے ہیں۔ بعد میں سنٹرل ایکسائز کے کلکٹر، بمبئی نے ایکٹ کی دفعہ 35اے کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے اسسٹنٹ کلکٹر کے 24.12.1979 کے مذکورہ حکم پر نظرثانی کرنے اور ایکسائز ڈیوٹی لگانے کے مقصد سے سامان کو مد 68 کے تحت لانے کے لئے ایک نوٹس جاری کیا۔ اپیل کنندگان کے اعتراضات سننے کے بعد کلکٹر نے اسسٹنٹ کلکٹر کی جانب سے دی گئی استثنیٰ کو منسوخ کر دیا اور مد 68 کے تحت سامان کی تشخیص کی ہدایت دی۔

کلکٹر کے حکم سے ناراض اپیل کنندہ نے کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلٹ ٹریبونل میں چار اپیلوں کو ترجیح دی۔ مختلف تشخیصی مدتوں کے لئے نئی دہلی۔ ٹریبونل نے 13.6.1986 کے اپنے حکم کے ذریعہ کہا کہ ایلومینیم کے لیبل پر پرنٹنگ لیبل یا ریپر کے طور پر اس کے استعمال سے متعلق ہے اور فطری طور پر پڑھنے کا معاملہ نہیں ہے، مذکورہ بالا استثنیٰ نوٹیفکیشن کے تحت نہیں آئے گا۔ اس نقطہ نظر سے ٹریبونل نے اپیلیں خارج کر دیں۔ لہٰذا موجودہ اپیلیں خصوصی اجازت کے ذریعے کی جاتی ہیں۔

درخواست گزاروں کے وکیل جناب وی لکشمی کمارن نے کہا کہ ٹریبونل نے اس نتیجے پر پہنچنے میں غلطی کی کہ ایلومینیم لیبل پر چھپائی اس کے استعمال سے متعلق تھی۔ فاضل وکیل کے مطابق پرنٹنگ بنیادی مقصد تھا اور اس کے بغیر جس دھات پر یہ معاملہ پرنٹ کیا گیا تھا، وہ اپیل کنندہ کے گاہک کے لیے کسی کام کی نہیں ہے۔ فاضل وکیل کی دلیل یہ ہے کہ یہ پرنٹنگ ہی ہے جو ایلومینیم لیبلز کو ان کا استعمال فراہم کرتی ہے جس کے بغیر انہیں لیبل نہیں کہا جائے گا اور نہ ہی کوئی مقصد حاصل ہوگا۔ دوسرے لفظوں میں، مصنوعات پر چھپے ہوئے الفاظ گاہک کو مطلع کرتے ہیں کہ وہ اپنی پسند کی مصنوعات یا اپنے برانڈ کی مصنوعات خرید رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ تجارت کے ساتھ ساتھ عام زبان میں، ان ایلومینیم لیبلوں کو پرنٹنگ انڈسٹری کی مصنوعات کے طور پر سمجھا جاتا ہے. فاضل وکیل کے مطابق یہ بات خاص طور پر ٹریبونل کے سامنے پیش کی گئی تھی لیکن بدقسمتی سے ٹریبونل نے اس جانچ کو قبول نہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ درست جانچ نہیں ہوگی۔ انہوں نے رولاٹینرز لمیٹڈ

اور دیگر بنام یونین آف انڈیا اینڈ دیگر،[1994] ضمنی 3 ایس سی سی 293 میں رپورٹ کیا گیا کہ اس عدالت کے فیصلے کو بھی حقائق پر مبنی قرار دیا۔ فاضل وکیل کے مطابق، اس فیصلے میں طے شدہ جانچ، اگر اس کیس کے حقائق پر لاگو ہوتا ہے، تب بھی اپیل گزار کامیاب ہونے کا حقدار ہے۔

ریونیو کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل آر موہن نے اس کے برعکس دلیل دی کہ زیر بحث لیبل پرنٹنگ انڈسٹری کی پیداوار نہیں ہیں اور اپیل کنندہ کے فاضل وکیل کے ذریعہ حوالہ دیئے گئے فیصلے میں طے کردہ تناسب براہ راست اس معاملے کے حقائق پر لاگو ہوگا اور حقائق پر جو فرق کرنے کی کوشش کی گئی ہے وہ بے بنیاد ہے۔ یہ ان کی دلیل ہے کہ ٹربیونل نے اپنے سامنے رکھے گئے حقائق اور ٹربیونل کے استدلال اور حتمی نتیجے پر تفصیلی غور کیا ہے کہ پرنٹنگ صرف لیبلوں کے استعمال سے متعلق ہے اور اس لیے انہیں پرنٹنگ کی مصنوعات کے طور پر نہیں دیکھا جا سکتا۔

ہم نے حریف کی گذارشات پر غور کیا ہے۔ زیر بحث لیبل فلیٹ بیڈ آف سیٹ پرنٹنگ پریس پر پرنٹ کیئے جاتے ہیں اور پرنٹنگ ڈیپ آف سیٹ پرنٹنگ مشین پر کی جاتی ہے۔ یہ لیبل ریفریجریٹرز، ریڈیوز، ایئر کنڈیشنرز، ٹیلی فون سیٹس وغیرہ پر لگائے جائیں گے۔ ٹربیونل کے حکم سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایک ایسوسی ایشن کی ایلومینیم شیٹ پر ایک فیصلے کا سرٹیفکیٹ چھاپا گیا تھا۔ ٹربیونل نے اپنے حکم کے دوران مندرجہ ذیل مشاہدہ کیا ہے:

درخواست گزاروں کے مطابق ایلومینیم کی یہ تمام چادریں صرف ان پر چھپائی سے جڑے مقصد کو پورا کرنے کے لیے ہیں۔ یہ بہت مختصر طور پر قارئین کے لئے ایک پیغام کے طور پر بیان کیا جا سکتا ہے کہ جس چیز، مصنوعات، آلہ، مشین وغیرہ، جس سے پرنٹ شدہ ایلومینیم پلیٹ منسلک ہے فلاں فلاں کے ذریعہ تیار کردہ ہے۔ یہ کوئی اشتہاری پلیٹ یا آرائشی پلیٹ نہیں ہے بلکہ ایک مواصلاتی ضرورت کو پورا کرتی ہے جس کی ضرورت قاری یا ممکنہ گاہک کو اس وقت محسوس ہوتی ہے جب وہ کسی مصنوعات کو دیکھتا ہے چاہے وہ ریفریجریٹر ہو یا گھڑی، یا ایئر کنڈیشنر یا موٹر کار یا پنکھا۔ یہ اسے بتاتا ہے کہ وہ درست اور مخصوص الفاظ میں کیا جاننا چاہتا ہے اور اسے ایک ہی قسم کی مصنوعات یا مشین کے مختلف برانڈز کو منتخب کرنے اور منتخب کرنے کے قابل بناتا

ہے... دوسرے لفظوں میں، مصنوعات پر پرنٹ شدہ لفظ گاہک کو مطلع کرتا ہے کہ وہ اپنی پسند کی مصنوعات یا اپنے برانڈ کی مصنوعات خرید رہا ہے۔ یہ ایلومینیم پرنٹڈ پلیٹیں تحریری لفظ کے مقصد کو پورا کرتی ہیں جو خریدار کو اس مصنوعات کے بارے میں جاننے کی ضرورت ہے جسے وہ خریدنے اور اس کے لئے رقم ادا کرنے پر غور کر رہا ہے۔

ایسا کہنے کے بعد، ٹریبونل آخر میں اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ لیبلوں پر پرنٹنگ صرف اس کے استعمال سے متعلق تھی اور لہذا، انہیں پرنٹنگ انڈسٹری کی مصنوعات کے طور پر نہیں سمجھا جا سکتا ہے. ٹریبونل نے اپنے حکم کے پہلے حصے میں کہا تھا کہ اس سوال کا جواب اس نتیجے پر منحصر ہے کہ آیا ٹیکس دہندگان کے ذریعہ تیار کردہ دھاتی پلیٹوں پر چھپائی آئی ایچ ای سامان کے بنیادی استعمال سے متعلق تھی یا نہیں۔

رولٹینرز لمیٹڈ کیس (سپرا) میں، یہ عدالت اس بات پر غور کر رہی تھی کہ آیا اس معاملے میں اپیل کنندگان کے ذریعہ تیار کردہ پرنٹ ڈبے، پرنٹنگ انڈسٹری کی مصنوعات تھے۔ اس عدالت نے مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"ہمارا خیال ہے کہ تجارت میں اور عام زبان میں ایک عام آدمی کے لئے ایک گتے کا ڈبہ گتے کا ڈبہ ہی رہتا ہے چاہے وہ سادہ ڈبہ ہو یا پرنٹ ڈبہ۔ اس انتہائی دلیل کو قبول نہیں کیا جا سکتا کہ وہ تمام مصنوعات جن پر کچھ پرنٹنگ کی جاتی ہے، پرنٹنگ انڈسٹری کی پیداوار ہیں۔

اس عدالت نے کرناٹک ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کی اس دلیل کو قبول کیا کہ پرنٹ ڈبے پرنٹنگ انڈسٹری کی پیداوار نہیں ہیں۔ ڈویژن بنچ کی مندرجہ ذیل دلیل درج ذیل ہے:

"تیار شدہ سامان کی درجہ بندی صرف ان کی پیداوار کی جگہ پر منحصر نہیں ہو سکتی ہے۔ جہاں کہیں بھی مصنوعات تیار کی جاتی ہے اس کی درجہ بندی اس لحاظ سے کی جانی چاہئے کہ اس کا کیا مطلب ہے اور عام زبان میں اسے کس طرح سمجھا جاتا ہے۔ رہنما عنصر یہ نہیں ہے کہ یہ کہاں تیار کیا جاتا ہے، بلکہ یہ ہے کہ کیا تیار کیا جاتا ہے (دیکھیں کلکٹر آف سینٹرل ایکسائز بمقابلہ کلکتہ اسٹیل انڈسٹریکے

، [1989] ضمنی 2ایس سی سی 139)۔ایسا کوئی اصول نظر نہیں آتا جس کی بنیاد پر ایک عام ڈبے اور پرنٹ ڈبے کے درمیان فرق کیا جا سکے، اور یہ کہنا کہ ایک عام گتے کے ڈبے کی پیکیجنگ انڈسٹری کی پیداوار ہے، جبکہ پرنٹ ڈبہ پرنٹنگ انڈسٹری کی پیداوار ہے، اگر یہ پرنٹنگ پریس سے اپنی حتمی شکل میں ابھرتا ہے۔زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ تکنیکی ترقی کے ساتھ مخلوط صنعتوں کا ہونا ممکن ہوگیا ہے جو مختلف قسم کی خدمات فراہم کر سکتے ہیں، ضروری نہیں کہ روایتی طور پر سمجھا جانے والا ایک ہی صنعت تک محدود ہو، اور جو مختلف قسم کی تیار کردہ اشیاء تیار کر سکتے ہیں۔ایسے معاملات میں مصنوعات کو ان کے مقصد کے لحاظ سے درجہ بندی کرنا پڑتا ہے اور جیسا کہ انہیں عام زبان میں سمجھا جاتا ہے۔لہذا دیکھا جائے تو، کاغذ کے ڈبے، چاہے پرنٹ ہوں یا نہ ہوں، کو پیکیجنگ انڈسٹری کی مصنوعات کے طور پر درجہ بندی کیا جانا چاہئے، نہ کہ کاغذ کی صنعت یا پرنٹنگ انڈسٹری کی مصنوعات کے طور پر۔ایک کارٹن سامان کی پیکنگ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے چاہے وہ کاغذ بنایا گیا ہو یا پرنٹ کیا گیا ہو یا نہیں، اور لہذا، ڈبوں کی پرنٹنگ کنٹینر کے طور پر اس کے لازمی کام میں اضافہ نہیں کرتی ہے۔صرف پرنٹنگ سے کارٹن نہیں بنتا۔تجارت میں ایک عام آدمی کو پرنٹ شدہ کاغذ کا کوئی فائدہ نہیں ہے، جب تک کہ اسے کنٹینر کی شکل نہ دی جائے جس میں وہ اپنی مصنوعات پیک کر سکے۔جو چیز اسے کارٹن بناتی ہے وہ اس کی صلاحیت ہے جو اس کی لازمی خصوصیت ہے نہ کہ اس پر پرنٹنگ کا کام، جو محض اتفاقی ہے۔ہمارے خیال میں، حقیقت یہ ہے کہ بعض اوقات پرنٹنگ پر دیگر چیزوں کے مقابلے میں زیادہ پیسہ خرچ کیا جا سکتا ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

(زور دیا گیا ہے)

یہ دلیل دی گئی تھی کہ تجارت بھی اسی طرح سمجھتی ہے۔لیکن ٹریبونل نے اس دلیل کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ اشیاء کی درجہ بندی کبھی بھی اس بنیاد پر نہیں کی جا سکتی کہ صنعت سامان کو کیا سمجھتی ہے۔یہ نقطہ نظر رولاٹینرز کیس میں اس عدالت کے ذریعہ ظاہر کردہ نقطہ نظر کے برعکس لگتا ہے۔وہاں اس عدالت نے کسی خاص مصنوعات کی تجارتی زبان/ عام زبان کی تفہیم کی بنیاد پر جانچ کی منظوری دی۔ہاتھ کے معاملے میں، لیکن پرنٹنگ کے لئے، ایلومینیم لیبل کوئی مقصد حاصل نہیں کرے گا اور جیسا کہ اوپر دیکھا گیا ہے، یہ ایلومینیم شیٹ پر

پرنٹنگ ہے، جو خریدار کو پیغام پہنچاتا ہے جو شیٹ کو لیبل کے طور پر بناتا ہے، اس کے برعکس ڈبہ پرنٹ یا سادہ جو ہمیشہ ایک کارٹن رہتا ہے۔

لیبل گاہک کو اعلان کرتا ہے کہ مصنوعات اس کی پسند کی ہے یا نہیں ہے اور اس کی مصنوعات کی خریداری کا فیصلہ لیبل پر پرنٹ شدہ معاملے سے کیا جائے گا۔ لیبل کی پرنٹنگ اس کے استعمال کے لئے اتفاقی نہیں ہے لیکن اس معنی میں بنیادی ہے کہ یہ گاہک کو مصنوعات کے بارے میں بات چیت کرتا ہے اور یہ ایک خاص مقصد کی خدمت کرتا ہے۔ رولاٹینرز کیس میں اس عدالت نے کہا کہ" نوٹیفکیشن کے تحت جس چیز کو استثنیٰ حاصل ہے وہ پرنٹنگ انڈسٹری کی پیداوار ہے۔ اس معاملے میں 'مصنوعات' گتے کا ڈبہ ہے۔ پرنٹنگ انڈسٹری بذات خود گتے کے ڈبے کو وجود میں نہیں لا سکتی۔ آیئے اس فارمولے کو اس کیس کے حقائق پر لاگو کرتے ہیں۔ اس معاملے میں مصنوعات ایلومینیم پرنٹ لیبل ہے۔ پرنٹنگ انڈسٹری نے لیبل کو وجود میں لایا ہے۔ اس لیبل کو پرنٹنگ انڈسٹری کی مصنوعات کے طور پر سمجھنے کے بعد یہ پوزیشن اور تجارت کا امتحان ہونے کی وجہ سے، یہ ثابت کرنے میں کوئی دشواری نہیں ہے کہ زیر بحث لیبل پرنٹنگ انڈسٹری کی مصنوعات ہیں۔ یہ سچ ہے کہ وہ تمام مصنوعات جن پر کچھ پرنٹنگ کی جاتی ہے، پرنٹنگ انڈسٹری کی مصنوعات نہیں ہیں۔ یہ مصنوعات کی نوعیت اور دیگر حالات پر منحصر ہے۔ لہٰذا اس معاملے کا فیصلہ ہر معاملے کے حقائق کے حوالے سے کیا جانا چاہیے۔ ایک عام جانچ نہ تو مناسب ہے اور نہ ہی قابل عمل ہے۔ لہٰذا ہماری رائے یہ ہے کہ ٹربیونل کا یہ نتیجہ اخذ کرنا درست نہیں تھا کہ زیر بحث ایلومینیم کے پرنٹ شدہ لیبل پرنٹنگ انڈسٹری کی پیداوار نہیں ہیں۔

اس کے مطابق، اپیلوں کی اجازت دی جاتی ہے اور کلکٹر، سینٹرل ایکسائز کے متنازعہ احکامات کو رد کر دیا جاتا ہے اور اپیل کنندگان مذکورہ بالا نوٹیفکیشن کے تحت زیر بحث لیبلوں پر استثنیٰ کا دعوی کرنے کے حقدار ہیں۔ اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا جائے گا۔

آر۔ پی۔

اپیلیں منظور کی جاتی ہے۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:34
I am the author of this document